احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 26

منگل یکم جولائی 2003ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L.29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل یکم جولائی 2003ء 1424 ہجری-یکم وفا 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 145

تین خوبیاں

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا

اپنی اولاد میں یہ تین خوبیاں ضرور پیدا کرو- اپنے نبیؐ کی محبت نبیؐ کے اہل بیت کی محبت اور تلاوت قرآن- کیونکہ حاملین قرآن اللہ تعالیٰ کے انبیاء اور اصفیاء کے ساتھ اس روز اللہ کے سائے کے نیچے ہوں گے جس دن کوئی اور سایہ نہیں ہوگا

(الجامع الصغیر سیوطی ص 12)

واقفین نو بچوں کی اعلیٰ دینی تربیت کرنے کیلئے والدین کو زریں نصائح

واقفین نو بچوں کی تربیت کے لئے والدین اپنا اعلیٰ عملی نمونہ دکھائیں

بچوں میں عبادت، وفا، قناعت، سچ سے محبت، خوف خدا اور احترام نظام جماعت کے اوصاف پیدا کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 27۔جون 2003ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 27 جون 2003ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ آپ نے اپنے خطبہ جمعہ میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں پیش کئے جانے والے واقفین نو بچوں کی تربیت کیلئے والدین کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ بچوں کے اندر جو خصائل اور اوصاف پیدا کرنے کی ضرورت ہے حضور انور نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشادات کی روشنی میں وضاحت فرمائی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا بھر میں براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر ہوا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیت 34 تا 36 کی تلاوت فرمائی۔ جس میں حضرت مریم کی والدہ کی نذر اور دعا کا تذکرہ ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ دین حق کی سچی تصویر کو دنیا میں دکھانے، محاسن قرآن ودلائل قاطعہ کے ذریعہ اور محبت کے ساتھ دنیا کے دلوں کو جیتنے کیلئے جماعت احمدیہ قائم ہوئی ہے۔ ان مقاصد کے حصول کیلئے سنت ابرار کو پورا کرتے ہوئے احمدی والدین نے خلیفہ وقت کی تحریک وقف نو پر اپنے بچے پیدائش سے پہلے پیش کر دیئے اور کرتے چلے جارہے ہیں۔ لیکن جن والدین نے جذبہ خدمت دین سے سرشار ہو کر اپنے بچوں کو وقف کے لئے پیش کیا ہے ان والدین پر ذمہ داریاں بھی عائد ہوتی ہیں۔ حضور انور نے واقفین نو بچوں کی تربیت کے حوالے سے ان میں مختلف اخلاق حسنہ پیدا کرنے کی توجہ دلائی کہ اگر والدین ان کی تربیت سے غافل رہے تو مجرم ٹھہریں گے اس لئے اپنے بچوں پر گہری نظر رکھیں۔ کیونکہ بچے زیادہ وقت اپنے والدین کے پاس گزارتے ہیں۔ تربیت کے ساتھ ساتھ زندگی کے آخری سانس تک بچوں کیلئے دعائیں بھی کرتے رہیں۔

بچوں میں وفا کا مادہ پیدا کریں۔ یہ خدا کے ساتھ ایک عہد ہے اس کو نبھانا گویا ولی بننے کے مترادف ہے۔ وقف وہی ہے جو آخری سانس تک نبھایا جائے۔ پانچ وقت نماز کی عادت شروع سے ہی ڈالیں اور اس کیلئے والدین کا عملی نمونہ سب سے زیادہ ضروری ہے۔ جب والدین نماز پڑھتے ہیں تو چھوٹے بچے خود بخود ساتھ کھڑے ہو جاتے ہیں۔ بلوغت سے پہلے تک ان کی عادت نماز پختہ کر دیں۔ بچوں کو کھانے کے آداب بھی سکھائے جائیں یہ ماں باپ ہی سکھا سکتے ہیں۔ حضور انور نے اس سلسلہ میں مدرسۃ الحفظ ربوہ کے بچوں کی مثال دی جہاں اعلیٰ رنگ میں آداب طعام سکھائے جاتے ہیں اور بچے ان پر عمل کرتے ہیں۔

واقفین نو بچوں میں شروع سے ہی جھوٹ سے نفرت اور سچ سے محبت کی عادت ڈال دیں۔ والدین اس سلسلہ میں اپنا نمونہ دکھائیں اور اپنی گفتگو اور عمل میں احتیاط کریں۔ ان بچوں میں قناعت کا مادہ پیدا کرنا بھی بہت ضروری ہے۔ ان کے مزاج میں شگفتگی پیدا کریں اور ترش روئی سے بچائیں۔ بچوں میں تحمل مزاجی، سخت جانی کی عادت، نظام جماعت کی اطاعت اور ذیلی تنظیموں کے ساتھ وابستہ کرنا بھی والدین کا فرض ہے۔ والدین اپنے گھر کے ماحول کو پرسکون اور محبت والا بنائیں تا بچے گھر سے باہر وقت گزارنے کی بجائے گھر میں والدین کے ساتھ وقت گزاریں۔ بچوں کی قربانی کے ساتھ ساتھ والدین کو بھی قربانی دینی ہے۔ نظام جماعت کا احترام بچوں میں پیدا کریں ان میں خوف خدا اور تقویٰ پیدا کریں لیکن یہ تبھی ممکن ہے جب والدین متقی بنیں گے۔ بچوں کو اس طرح توجہ دیں جس طرح کہ ایک بہت ہی عزیز چیز کو عظیم مقصد کیلئے تیار کیا جا رہا ہے۔ اس طرح یہ بچے خدا کے ہاتھ میں کھیلیں گے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

ابتداء سے ترے ہی سایہ میں میرے دن کٹے   گود میں تیری رہا میں مثل طفل شیر خوار

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کا انٹرویو

☆ امسال جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے امیدواران کا انٹرویو انشاء اللہ 9۔اگست 2003ء بروز ہفتہ بوقت 7 بجے وکالت دیوان تحریک جدید میں ہوگا۔

☆ امیدواران داخلہ کیلئے اپنی درخواست والد / سرپرست کی تصدیق کے ساتھ اور مقامی جماعت کے امیر صاحب / صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوائیں اور میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع دیں۔

☆ درخواست میں نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ عمر اور مکمل پتہ درج کریں۔ واقفین نو حوالہ وقف نو بھی درج کریں۔

شرائط داخلہ جامعہ احمدیہ

i۔ میٹرک پاس امیدوار کی عمر 17 سال سے زائد نہ ہو

ii۔ ایف اے / ایف ایس سی پاس امیدوار کی عمر 19 سال سے زائد نہ ہو۔

iii۔ میٹرک کے امتحان میں کم از کم B گریڈ (فرسٹ ڈویژن) ہونا ضروری ہے۔

iv۔ قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔

v۔ مقامی جماعت کے امیر صاحب / صدر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔

vi۔ میڈیکل رپورٹ کے مطابق صحت درجہ اول ہو۔ (میڈیکل چیک اپ انٹرویو میں کامیابی کے بعد فضل عمر ہسپتال میں ہوگا)

☆ امیدواران قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ جماعتی کتب خصوصاً سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں، دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ نیز الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

شام کے ڈینٹل کلینک کی عارضی بندش

احباب کی اطلاع کیلئے تحریر کیا جاتا ہے کہ آج مورخہ یکم جولائی 2003ء سے فضل عمر ہسپتال میں عارضی طور پر شام کا ڈینٹل کلینک بند کیا جا رہا ہے۔ جیسے ہی سہولت میسر آئی دوبارہ انتظام کر دیا جائے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

1990ء (3)

26 تا 28 اکتوبر — کینیڈا کا 14 واں جلسہ سالانہ۔ حاضری 2200 تھی۔ یہ جلسہ پہلی دفعہ تین دن کے لئے ہوا۔

یکم نومبر — پولینڈ مشن کا احیاء حامد کریم محمود صاحب مربی سلسلہ کے ذریعہ ہوا۔ یہ مشن 1935ء میں جاری ہوا تھا۔

5 نومبر — سلسلہ کے قدیمی خادم مولانا عبدالرحمان مبشر صاحب کی وفات بعمر 82 سال وہ کئی کتب کے مصنف تھے۔

9 تا 11 نومبر — خدام الاحمدیہ اور لجنہ کے اجتماعات شروع ہونے سے چند گھنٹے قبل دفعہ 144 نافذ کر کے منسوخ کر دیئے گئے جب کہ ہزاروں افراد ربوہ پہنچ چکے تھے۔ اجازت 3 نومبر کو دی گئی تھی اور 8 نومبر کو لاؤڈ سپیکر کی اجازت منسوخ کر دی گئی تھی۔ بعد میں انصار اللہ کا اجتماع بھی منسوخ کر دیا گیا۔

16 نومبر — نصیر احمد صاحب علوی کو وڈ نواب شاہ میں شہید کر دیا گیا۔

30 نومبر **90ء** — حضور نے عبادت میں مزا پیدا کرنے کیلئے سورۃ فاتحہ کی روشنی میں خطبات کا سلسلہ شروع کیا جو 2 راگست 91ء تک جاری رہا۔ بعد میں یہ خطبات ''ذوق عبادت اور آداب دعا'' کے نام سے کتابی شکل میں شائع ہوئے۔

26 دسمبر — ربوہ میں ٹیلی فون کے ڈائریکٹ ڈائلنگ کا نظام جاری کر دیا گیا۔

26 تا 28 دسمبر — جلسہ سالانہ قادیان۔

28 دسمبر — قادیان میں بیوت الحمد کالونی کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

متفرق

- ٹائیگرز احمدیہ ہاکی کلب نے یورپ کا دورہ کیا اور بلجیئم، ہالینڈ اور جرمنی میں 7 میچ کھیلے۔
- بیت نور فرینکفرٹ کی سلور جوبلی منائی گئی۔
- واشنگٹن کی ایک فرم ہاس اینڈ میکلے آرکیٹکس کی خدمات حاصل کر کے بیت الذکر کا ڈیزائن تیار کیا گیا۔ نیز ہیوسٹن میں 50 ہزار ڈالر کی مالیت سے عمارت خریدی گئی۔
- قادیان میں مدرستہ المعلمین کا اجرا۔ 2000ء میں اس کے طلبہ کی تعداد 800 تک پہنچ گئی۔

لعل بدخشاں

اہل چمن کو رشک بہاراں ہوا عطا
منظر گلاب رنگ نگاراں ہوا عطا

مسرور دل پذیر ، سرور نگاہ و جاں
ہم کو بہ فیض مہدیٔ دوراں ہوا عطا

قدرت سے صحن گلشن احمد کا اک نہال
باغ نفس کو صورت ریحاں ہوا عطا

حسنِ جمال یار ہے تصویر سے عیاں
ہم کو مثال یوسف کنعاں ہوا عطا

اے ساکنانِ شہر الم سر اٹھاؤ تو
دیکھو فلک سے نیرِ تاباں ہوا عطا

غم کی سیاہ رات تھی آئی گزر گئی
پھر اس کے بعد مہرِ درخشاں ہوا عطا

صحرا کی تیز دھوپ نے جھلسا دیا ہمیں
تشنہ لبوں کو شربت باراں ہوا عطا

ڈالا عدو کو حسرت عبرت نہاد میں
اہل جفا کو دیدۂ حیراں ہوا عطا

ہم اہل درد لوگ ہیں پہچانتے ہیں درد
دل کو ہمارے درد فراواں ہوا عطا

ہم نے زمیں کو سونپ دیا دُرِ بے بہا
اور اس زمیں کو سایۂ یزداں ہوا عطا

دھیرے سے آنکھیں موند کے رخصت ہوا کہ یوں
شوق نگہ کو جلوۂ جاناں ہوا عطا

اپنی مثال آپ تھا وہ مرد لاجواب
ابرِ رواں تھا برق تھا یکساں ہوا عطا

اس کی زباں سے کوثر و تسنیم تھے رواں
اس کے لبوں کو شعلۂ رقصاں ہوا عطا

دنیا کے سب علوم پہ تھی دسترس اسے
جیسے زمیں کو پھر سے سلیماں ہوا عطا

شبنم کے آئینے میں تھا عکس رخ گلاب
خلوت سرائے حسن کو مہماں ہوا عطا

نازاں ہوا اپنے بخت پہ مغرب کی سرزمیں
مشرق کا تجھ کو لعل بدخشاں ہوا عطا

خالدؔ غم فراق میں یہ جاں لبوں پہ تھی
بارے دلوں کے درد کا درماں ہوا عطا

عبدالکریم خالدؔ

انفاق فی سبیل اللہ کی کوئی حد بندی نہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا:-

''اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں انفاق پر بڑا زور دیا ہے- انفاق فی سبیل اللہ کی کوئی حد بندی نہیں البتہ انفاق کی بعض قسموں کی حد بندیاں ہیں- مثلاً زکوۃ ایک خاص شرح کے مطابق دی جاتی ہے لیکن عام صدقات کے متعلق کوئی شرح مقرر نہیں فرمائی-

اسی طرح اس کے علاوہ خدا تعالیٰ کے دین کی تقویت کیلئے حسب ضرورت جو اموال مانگے جائیں ان کیلئے کوئی شرح مقرر نہیں- ہر آدمی پر فرض ہے کہ وہ اپنی ہمت کے مطابق اور حالات کی نزاکت کے مطابق خدا کی راہ میں اپنے مال کا جتنا بھی حصہ وہ مناسب سمجھتا ہے- خرچ کرے- جیسا کہ ایک وقت میں نبی اکرم ﷺ نے جب یہ ارشاد فرمایا کہ اس وقت اللہ تعالیٰ کے دین کو تمہارے مالوں کی ضرورت ہے- تو حضرت ابوبکرؓ نے اندازہ لگایا کہ یہ موقعہ اتنا نازک ہے کہ میرا فرض ہے کہ میں اپنا سارا مال لا کر نبی کریم ﷺ کے قدموں پر ڈال دوں- مگر حضرت عمرؓ نے یہ اندازہ لگایا کہ اتنا نازک وقت تو نہیں لیکن بہر حال اتنا نازک ضرور ہے کہ مجھے نصف مال خدا کی راہ میں دے دینا چاہیئے-

تو ہر شخص اپنی اپنی استطاعت اور قوت اور استعداد کے مطابق اور اپنے اپنے مقام ایمان کے مطابق اندازہ لگا کر ایسے موقعوں پر خدا کی راہ میں اپنے مال کو خرچ کرتا ہے-''

(الفضل یکم دسمبر 1966ء)

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

اس نے خدا ملایا وہ یار اس سے پایا
راتیں تھیں جتنی گذریں اب دن چڑھا یہی ہے
اس نے نشاں دکھائے طالب سبھی بلائے
سوتے ہوئے جگائے بس حق نما یہی ہے

(درثمین)

پبلشر آغا سیف اللہ ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پہلا خطبہ جمعہ

اے جانے والے تو نے اس پیاری جماعت کو جو خوشخبری دی تھی وہ حرف بحرف پوری ہوئی اور یہ جماعت آج پھر بنیان مرصوص کی طرح خلافت کے قیام و استحکام کے لئے کھڑی ہوگئی

اے میرے قادر خدا! تو ہمیشہ کی طرح اپنی جماعت پر اپنے کئے ہوئے وعدوں کے مطابق اپنے پیار کی نظر ڈالتا رہ

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ 25۔ اپریل 2003ء بمطابق 25 شہادت 1382 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ البقرہ کی آیت 187 کی تلاوت کی اور پھر فرمایا۔

اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں تو یقیناً میں قریب ہوں۔ میں دعا کرنے والے کی دعا کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔ پس چاہئے کہ وہ بھی میری بات پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

یہ آیت کریمہ جس کی ابھی تلاوت کی گئی ہے، اللہ تعالیٰ کی صفت مجیب سے تعلق رکھتی ہے۔ گو اس صفت کا بیان حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرما چکے ہیں لیکن ان حالات میں آج کے لئے میں نے اس کو منتخب کیا ہے۔ اس میں دعاؤں کی قبولیت کا ذکر فرمایا گیا ہے۔ اس پہلو سے آج یہ مضمون بیان کیا جائے گا اور قبولیت دعا کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے جماعت پر جو بے شمار احسان اور فضل فرمایا ہے اس کا ذکر ہوگا۔ اس بارہ میں ایک حدیث ہے:۔

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اللہ تعالیٰ بڑا حیا والا، بڑا کریم اور سخی ہے۔ جب بندہ اس کے حضور اپنے دونوں ہاتھ بلند کرتا ہے تو وہ ان کو خالی اور ناکام واپس کرنے سے شرماتا ہے۔ (ترمذی۔ کتاب الدعوات)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں بندے کے گمان کے مطابق سلوک کرتا ہوں۔ جس وقت بندہ مجھے یاد کرتا ہے، میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرے گا تو میں بھی اس کو اپنے دل میں یاد کروں گا۔ اور اگر وہ میرا ذکر محفل میں کرے گا تو میں اس بندے کا ذکر اس سے بہتر محفل میں کروں گا۔ اگر وہ میری جانب ایک بالشت بھر آئے گا تو میں اس کی طرف ایک ہاتھ جاؤں گا۔ اگر میری طرف وہ ایک ہاتھ آئے گا تو میں اس کی طرف دو ہاتھ جاؤں گا۔ اگر وہ میری طرف چل کر آئے گا تو میں اس کی طرف دوڑ کر جاؤں گا۔ (ترمذی ابواب الدعوات)

یہاں تو جماعت ماہیٔ بے آب کی طرح تڑپ رہی تھی۔ پھر کیوں نہ اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کے مطابق دوڑتا ہوا آتا اور ہماری مدد فرماتا۔ الحمدللہ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم شاید ہی کبھی کسی مجلس سے اٹھے ہوں گے کہ آپؐ نے اپنے صحابہؓ کے لئے ان الفاظ میں دعا نہ کی ہو۔ اے میرے اللہ! تو ہمیں اپنا ایسا خوف عطا کر جو ہمارے اور تیری معصیت کے درمیان حائل ہو جائے اور ہمیں اپنی ایسی اطاعت عطا کر جس کی وجہ سے تو ہمیں جنت میں پہنچا دے اور ایسا یقین بخش کہ جس کی وجہ سے دنیا کے مصائب تو ہم پر آسان کر دے۔ اے میرے اللہ! ہمیں اپنے کانوں، اپنی آنکھوں اور اپنی طاقتوں سے زندگی بھر صحیح صحیح فائدہ اٹھانے کی توفیق دے اور ہمیں اس بھلائی کا وارث بنا۔ اور جو ہم پر ظلم کرے اس سے تو ہمارا انتقام لے۔ جو ہم سے دشمنی رکھتا ہے اس کے برخلاف ہماری مدد فرما۔ اور ہمارے دین کے بارہ میں ہمیں کسی ابتلا میں نہ ڈال۔ اور دنیا کو ہمارا سب سے بڑا غم اور فکر نہ بنا اور دنیا ہی ہمارا مبلغ علم نہ ہو۔ یعنی ہمارے علم کی پہنچ صرف دنیا تک ہی محدود نہ ہو۔ اور ایسے شخص کو ہم پر مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرتا ہو۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب فی جامع الدعوات)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''جو لوگ دعا سے کام لیتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کے لئے راہ کھول دیتا ہے۔ وہ دعا کو رد نہیں کرتا۔ .... قرآن شریف نے دعا کے دو پہلو بیان کئے ہیں۔ ایک پہلو میں اللہ تعالیٰ اپنی منوانا چاہتا ہے اور دوسرے پہلو میں بندے کی مان لیتا ہے ولنبلونکم بشیء (۔) میں تو اپنا حق رکھ کر منوانا چاہتا ہے۔ نون ثقیلہ سے جو اظہار تاکید کیا ہے اس سے اللہ تعالیٰ کا منشاء ہے کہ قضائے مبرم کو ظاہر کریں گے تو اس کا علاج انا للّٰہ (۔) ہی ہے۔ اور دوسرا وقت خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کی امواج کے جوش کا ہے، وہ ادعونی (۔) میں ظاہر کیا ہے۔ .... الغرض دعا کی اس تقسیم کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ کبھی اللہ تعالیٰ اپنی منوانا چاہتا ہے اور کبھی وہ مان لیتا ہے۔ یہ معاملہ گویا دوستانہ معاملہ ہے۔ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جیسی عظیم الشان قبولیت دعاؤں کی ہے اس کے مقابل رضا اور تسلیم کے بھی آپؐ اعلیٰ درجہ کے مقام پر ہیں چنانچہ آپؐ کے گیارہ بچے مر گئے مگر آپؐ نے کبھی سوال نہ کیا کہ کیوں؟'' (ملفوظات جلد سوم صفحہ 225 تا 226)

پھر فرمایا: ''خدا نے مجھے دعاؤں میں وہ جوش دیا ہے جیسے سمندر میں ایک جوش ہوتا ہے''۔

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 127)

فرماتے ہیں:۔ ''اگر تم لوگ چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ دعائیں بہت کرو اور اپنے گھروں کو دعاؤں سے پر کرو۔ جس گھر میں ہمیشہ دعا

ہوتی ہے خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کیا کرتا"۔ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 232)

فرمایا:۔ "میں ہمیشہ دعاؤں میں لگا رہتا ہوں اور سب سے مقدم دعا یہی ہوتی ہے کہ میرے دوستوں کو ہموم اور غموم سے محفوظ رکھے۔ کیونکہ مجھے تو ان کے ہی افکار اور رنج غم میں ڈالتے ہیں۔ اور پھر یہ دعا مجموعی ہیئت سے کی جاتی ہے کہ اگر کسی کو کوئی رنج اور تکلیف پہنچی ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے اس کو نجات دے۔ ساری سرگرمی اور پورا جوش یہی ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کروں۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ 86)

اللہ تعالیٰ مجھے بھی حضرت مسیح موعود کی اس سنت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کا درد مجھے اپنے درد سے بڑھ کر ہو جائے۔ اللہ میری مدد فرمائے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔ "سب سے عمدہ دعا یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضامندی اور گناہوں سے نجات حاصل ہو کیونکہ گناہوں ہی سے دل سخت ہو جاتا اور انسان دنیا کا کیڑا بن جاتا ہے۔ ہماری دعا یہ ہونی چاہئے کہ خدا تعالیٰ ہم سے گناہوں کو جو دل کو سخت کر دیتے ہیں دور کر دے اور اپنی رضامندی کی راہ دکھلائے"۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 30)

آپ فرماتے ہیں:۔ ہم تو یہ دعا کرتے ہیں کہ خدا جماعت کو محفوظ رکھے اور دنیا پر ظاہر ہو جائے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم برحق رسول تھے اور خدا کی ہستی پر لوگوں کو ایمان پیدا ہو جائے"۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 261)

پھر آپ نے فرمایا:۔ "جو لوگ اس سلسلہ میں داخل ہوتے ہیں ان کو سب سے بڑا فائدہ تو یہ ہوتا ہے کہ میں ان کے لئے دعا کرتا ہوں۔ دعا ایسی چیز ہے کہ خشک لکڑی کو بھی سرسبز کر سکتی ہے اور مردہ کو زندہ کر سکتی ہے۔ اس میں بڑی تاثیریں ہیں"۔ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 100)

اللہ تعالیٰ اس دور میں بھی ہمیں حضرت مسیح موعود کی ان تمام دعاؤں کا وارث بنائے جو آپ نے اپنے ماننے والوں کے لئے کیں۔ اور سب سے بڑھ کر ان دعاؤں سے بھی حصہ دے جو حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کے لئے کیں۔

اللہ تعالیٰ کا یہ فضل اور احسان ہے کہ اس نے ہمیں اپنے پیاروں کی دعاؤں کا وارث بنایا ہے جس کے نظارے ہم روز کرتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی وفات نے ہماری کمریں توڑ کر رکھ دی تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان دعاؤں کے طفیل ہی اپنے وعدہ کو پورا فرمایا۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

(۔) (سورۃ النور: 56)

تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے ان سے اللہ نے پختہ وعدہ کیا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسا کہ اس نے ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا اور ان کے لئے ان کے دین کو، جو اس نے ان کے لئے پسند کیا، ضرور تمکنت عطا کرے گا اور ان کی خوف کی حالت کے بعد ضرور انہیں امن کی حالت میں بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ اور جو اس کے بعد بھی ناشکری کرے تو یہی وہ لوگ ہیں جو نافرمان ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس پیاری جماعت کو کبھی ناشکر گزاروں میں سے نہ بنائے۔

ایک حدیث ہے۔ حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں نبوت قائم رہے گی جب تک اللہ چاہے گا پھر وہ اس کو اٹھا لے گا اور خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم ہوگی۔ پھر اللہ تعالیٰ جب چاہے گا اس نعمت کو بھی اٹھا لے گا۔ پھر اس کی تقدیر کے مطابق ایذا رساں بادشاہت قائم ہوگی۔ (جس سے لوگ دل گرفتہ ہوں گے اور تنگی محسوس کریں گے) جب یہ دور ختم ہو گا تو اس کی دوسری تقدیر کے مطابق اس سے بھی بڑھ کر جابر بادشاہت قائم ہوگی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا رحم جوش میں آئے گا اور اس ظلم و ستم کے دور کو ختم کر دے گا۔ اس کے بعد پھر خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم ہوگی۔ یہ فرما کر آپؐ خاموش ہو گئے۔ (مسند احمد بن حنبلؒ)

اللہ کرے کہ یہ نعمت تا قیامت قائم رہے۔ خدا تعالیٰ اپنے فضل کا ہاتھ کبھی جماعت پر سے نہ اٹھائے۔ یہ جماعت ہمیشہ شکر گزاروں اور دعائیں کرنے والوں کی جماعت بنی رہے۔ اللہ تعالیٰ کے پیار اور رحمت کی نظر ہمیشہ ہم پر پڑتی رہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔ "جب کوئی رسول یا مشائخ وفات پاتے ہیں تو دنیا پر ایک زلزلہ آ جاتا ہے اور وہ ایک بہت ہی خطرناک وقت ہوتا ہے مگر خدا کسی خلیفہ کے ذریعہ اس کو مٹاتا ہے اور پھر گویا اس امر کا از سر نو اس خلیفہ کے ذریعہ اصلاح و استحکام ہوتا ہے"۔

(الحکم 14/ اپریل 1908ء)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:۔ "اے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلا دے۔ سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ .... تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے۔ اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ .... جیسا کہ خدا کا براہین احمدیہ میں وعدہ ہے۔ اور وہ وعدہ میری ذات کی نسبت نہیں ہے بلکہ تمہاری نسبت وعدہ ہے جیسا کہ خدا فرماتا ہے کہ میں اس جماعت کو جو تیرے پیرو ہیں قیامت تک دوسروں پر غلبہ دوں گا۔ .... ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے۔ وہ سب کچھ تمہیں دکھلائے گا جس کا اس نے وعدہ فرمایا ہے۔ اگرچہ یہ دن دنیا کے آخری دن ہیں اور بہت بلائیں ہیں جن کے نزول کا وقت ہے، پر ضرور ہے کہ یہ دنیا قائم رہے جب تک وہ تمام باتیں پوری نہ ہو جائیں جن کی خدا نے خبر دی۔ میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں۔ اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔ (الوصیت، روحانی خزائن جلد نمبر 20 صفحہ 305)

حضرت مسیح موعود رسالہ الوصیت میں فرماتے ہیں:۔

یہ خدا تعالیٰ کی سنت ہے اور جب سے کہ اس نے انسان کو زمین میں پیدا کیا ہمیشہ اس سنت کو وہ ظاہر کرتا رہا ہے کہ وہ اپنے نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے اور ان کو غلبہ دیتا ہے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے کتب اللہ (۔) اور غلبہ سے مراد یہ ہے کہ جیسا کہ رسولوں اور نبیوں کا یہ منشاء ہوتا ہے کہ خدا کی حجت زمین پر پوری ہو جائے اور اس کا مقابلہ کوئی نہ کر سکے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ قوی نشانوں کے ساتھ ان کی سچائی ظاہر کر دیتا ہے اور جس راستبازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں اس کی تخم ریزی انہی کے ہاتھ سے کر دیتا ہے۔ لیکن اس کی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا۔ بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دے کر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ مخالفوں کو ہنسی اور ٹھٹھے اور طعن و تشنیع کا موقع دے دیتا ہے اور جب وہ ہنسی ٹھٹھا کر چکتے ہیں تو پھر ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے اور ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن کے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر نا تمام رہ گئے تھے اپنے کمال کو پہنچتے ہیں۔ (رسالہ الوصیت صفحہ 6)

اب حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔ یہی تمہارے لئے بابرکت راہ ہے تم اس حبل اللہ کو اب مضبوط پکڑ لو۔ یہ بھی خدا ہی کی رسی ہے جس نے تمہارے متفرق افراد کو اکٹھا کر دیا ہے۔ پس اسے مضبوط پکڑے رکھو۔ (بدر۔ یکم فروری 1912ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا:۔ خلافت کے قیام کا مدعا توحید کا قیام ہے اور اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے اٹل۔ ایسا کہ جو کبھی ٹل نہیں سکتا، زائل نہیں ہو سکتا، اس میں کوئی تبدیلی کبھی نہیں آئے گی۔ خلافت کا انعام یعنی آخری پھل تمہیں یہ عطا کیا جائے گا کہ میری عبادت کرو گے، میرا کوئی شریک نہیں ٹھہراؤ گے۔ کامل توحید کے ساتھ تم میری عبادت کرتے چلے جاؤ گے اور میرے حمد و ثناء کے گیت گایا کرو گے۔ یہ وہ آخری جنت کا وعدہ ہے جو جماعت احمدیہ سے کیا گیا اور مجھے یقین ہے اور جو نظارے ہم نے دیکھے ہیں اور جن کے نتیجے میں غم کے دھاروں کے علاوہ حمد کے دھارے بھی ساتھ بہہ رہے ہیں اور شکر کے دھارے بھی ساتھ ہی بہہ رہے ہیں ایسے حیرت انگیز ہیں کہ آج دنیا میں کوئی قوم اس کے پاسنگ کو بھی نہیں پہنچ سکتی۔ جو جماعت احمدیہ کا مقام اس دنیا میں ہے وہ کسی اور

جماعت کا نہیں۔ پس کامل بھروسہ اور کامل توکل تھا اللہ کی ذات پر کہ وہ خلافت احمدیہ کو کبھی ضائع نہیں ہونے دے گا۔ ہمیشہ قائم و دائم رکھے گا۔ زندہ اور تازہ اور جوان اور ہمیشہ مہکنے والے عطر کی خوشبو سے معطر رکھتے ہوئے اس شجرۂ طیبہ کی صورت میں اس کو ہمیشہ زندہ قائم رکھے گا جس کے متعلق وعدہ ہے اللہ تعالیٰ کا کہ ایسا شجرۂ طیبہ ہے جس کی جڑیں زمین میں گہری پیوست ہیں اور کوئی دنیا کی طاقت اسے اکھاڑ کر پھینک نہیں سکتی۔......... حمد اور شکر کا پہلو ایک ابدی پہلو ہے۔ وہ ایک لازوال پہلو ہے۔ وہ کسی شخص کے ساتھ وابستہ نہیں۔ نہ پہلے کسی خلیفہ کی ذات سے وابستہ تھا، نہ میرے ساتھ ہے، نہ آئندہ کسی خلیفہ کی ذات سے وابستہ ہے۔ وہ منصب خلافت کے ساتھ وابستہ ہے۔ وہ، وہ پہلو ہے جو زندہ و تابندہ ہے۔ اس پر کبھی موت نہیں آئے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ہاں ایک شرط کے ساتھ اور وہ شرط یہ ہے کہ دیکھو اللہ تم سے وعدہ تو کرتا ہے کہ تمہیں اپنا خلیفہ بنائے گا زمین میں لیکن کچھ تم پر بھی ذمہ داریاں ڈالتا ہے۔ تم میں سے ان لوگوں سے وعدہ کرتا ہے جو ایمان لاتے ہیں اور عمل صالح بجالاتے ہیں۔ پس اگر نیکی کے اوپر جماعت قائم رہی اور ہماری دعا ہے اور ہمیشہ ہماری کوشش رہے گی کہ ہمیشہ ہمیش کے لئے یہ جماعت نیکی پر قائم رہے، صبر کے ساتھ اور وفا کے ساتھ۔ تو خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ بھی ہمیشہ ہمارے ساتھ وفا کرتا چلا جائے گا اور خلافت احمدیہ اپنی پوری شان کے ساتھ شجرۂ طیبہ بن کر ایسے درخت کی طرح لہلہاتی رہے گی جس کی شاخیں آسمان سے باتیں کررہی ہیں۔ (روزنامہ الفضل ربوہ 22/ جون 1982ء)

اس ضمن میں آپ نے مزید فرمایا:۔

آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ یہ جو خدا نے آپ کو نعمت عطا فرمائی ہے اور آپ کو معلوم بھی نہیں تھا کہ کیسے عطا ہوئی ہے۔ حضرت مسیح موعود کے واسطے سے دوبارہ عطا ہوئی ہے۔ پس اس نعمت کو یاد رکھیں۔ اللہ نے دوبارہ یہ نعمت اپنے فضل سے عطا کی ہے اور نعمت کے سوا دل نہیں باندھے جاسکتے۔ اگر حضرت مسیح موعود کا تصور اپنے میں سے نکال دیں تو آپ میں سے کسی کو دوسرے کی پرواہ نہیں رہے گی اور اس تعلق کو خلافت آگے بڑھا رہی ہے اور وہ تعلق پھر خلافت کی ذات میں مرکوز ہوتا ہے اور پھر آگے چلتا ہے۔ (خطبہ جمعہ 10/ جون 1990ء الفضل 7/ اگست 1991ء)

آپ نے جماعت کو اجتماعیت کی برکت کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:۔

''پس وہ خدا کا احسان کہ آپ کو اکٹھے کردیا آج یہ دوسری صورت میں ظاہر ہوا ہے''۔ الحمد للہ کہ آج ہم نے پھر دیکھا ''آج پھر بھائی بھائی بنائے گئے ہو لیکن خدا کی قسم اب جو بنائے گئے ہو، انشاء اللہ تعالیٰ قیامت تک بنائے رکھے گا تمہیں، اگر تم انکساری کے ساتھ خدا تعالیٰ کی نعمت کا شکر ادا کرتے ہوئے زندگیاں بسر کرو گے تو اس نعمت کو کوئی تم سے چھین نہیں سکے گا''۔

(خطبہ جمعہ 5/ اگست 1994ء الفضل 23/ اگست 1994ء)

آپ نے فرمایا تھا کہ:۔

''میں آپ کو ایک خوشخبری دیتا ہوں کہ اب انشاء اللہ خلافت احمدیہ کو کبھی کوئی خطرہ لاحق نہیں ہوگا۔ جماعت بلوغت کے مقام کو پہنچ چکی ہے خدا کی نظر میں۔ اور کوئی دشمن آنکھ، کوئی دشمن دل، کوئی دشمن کوشش اس جماعت کا بال بھی بیکا نہیں کرسکے گی اور خلافت احمدیہ انشاء اللہ تعالیٰ اسی شان کے ساتھ نشوونما پاتی رہے گی جس شان کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے وعدے فرمائے ہیں۔ کم از کم ایک ہزار سال تک یہ جماعت زندہ رہے گی۔ تو دعائیں کریں، حمد کے گیت گائیں اور اپنے عہدوں کی پھر تجدید کریں۔ (الفضل 28/ جون 1982ء)

آج ہم سب اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ اے جانے والے تو نے اس پیاری جماعت کو جو خوشخبری دی تھی وہ حرف بحرف پوری ہوئی۔ اور یہ جماعت آج پھر بنیان مرصوص کی طرح خلافت کے قیام واستحکام کے لئے کھڑی ہوگئی اور اخلاص اور وفا کے وہ نمونے دکھائے جن کی مثال آج روئے زمین پر ہمیں نظر نہیں آتی۔ اے خدا اے میرے قادر خدا تو ہمیشہ کیطرح اپنی جماعت پر اپنے کئے ہوئے وعدوں کے مطابق اپنے پیار کی نظر ڈالتا رہ۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔ ''میں بڑے دعوے اور استقلال سے کہتا ہوں کہ میں سچ پر ہوں اور خدائے تعالیٰ کے فضل سے اس میدان میں میری ہی فتح ہے اور جہاں تک میں دور بین نظر سے کام لیتا ہوں تمام دنیا اپنی سچائی کے تحت اقدام دیکھتا ہوں اور قریب ہے کہ میں ایک عظیم الشان فتح پاؤں کیونکہ میری زبان کی تائید میں ایک اور زبان بول رہی ہے اور میرے ہاتھ کی تقویت کے لئے ایک اور ہاتھ چل رہا ہے جس کو دنیا نہیں دیکھتی مگر میں دیکھ رہا ہوں میرے اندر ایک آسمانی روح بول رہی ہے جو میرے لفظ لفظ اور حرف حرف کو زندگی بخشتی ہے اور آسمان پر ایک جوش اور ابال پیدا ہوا ہے جس نے ایک پتلی کی طرح اس مشت خاک کو کھڑا کردیا ہے''۔

(ازالہ اوہام صفحہ 303)

پھر آپ فرماتے ہیں:۔

''خدا تعالیٰ نے میرے پر ظاہر کیا ہے کہ میں آخر کار تجھے فتح دوں گا۔ اور ہر ایک الزام سے تیری بریت کروں گا اور تجھے غلبہ ہوگا۔ اور تیری جماعت قیامت تک اپنے مخالفوں پر غالب ہوگی اور فرمایا کہ میں زور آور حملوں سے تیری سچائی ظاہر کروں گا''۔ (انوار الاسلام صفحہ 54)

آخر میں میں پھر دعا کی تحریک کرتا ہوں۔ میرے لئے بھی بہت دعا کریں، بہت دعا کریں، بہت دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ مجھ میں وہ صلاحیتیں اور استعدادیں پیدا فرمائے جن سے میں حضرت مسیح موعود کی اس پیاری جماعت کی خدمت کرسکوں اور ہم حضرت مسیح موعود کے بعثت کے مقصد کو پورا کرنے والے بنیں۔

کل ایک دوست نے مجھے خط لکھا اور اس میں یہ دعا دی، بڑی اچھی لگی مجھے، کہ میں یہ دعا کرتا ہوں کہ اگر آپ میں خلافت کے منصب کو نبھانے کی صلاحیت نہیں بھی ہے تو اللہ تعالیٰ پیدا فرمائے۔ یقیناً دعاؤں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی یہ کارواں تمام تر کامیابیوں کے ساتھ آگے انشاء اللہ تعالیٰ رواں دواں رہے گا۔

آپ سے دعا کی درخواست ہے۔ لیکن اس بارے میں ایک وضاحت میں یہاں کر دوں کہ نظام جماعت اور خلافت کا ایک تقدس ہے جو کبھی آپ کو اس بات کی اجازت نہیں دے گا کہ لوگوں میں بیٹھ کر یہ باتیں کی جائیں کہ اس خلیفہ میں فلاں کمی ہے یا فلاں کمزوری ہے۔ آپ مجھے میری کمزوریوں کی نشاندہی کریں، حتی الوسع کوشش کروں گا کہ ان کو دور کروں لیکن مجلسوں میں بیٹھ کر باتیں کرنے والے کے خلاف نظام جماعت حرکت میں آئے گا اور اس کے خلاف کارروائی ہوگی۔ اس لئے میری یہی درخواست ہے کہ دعائیں کریں اور دعاؤں سے میری مدد کریں اور پھر ہم سب مل کر (احمدیت) کے غلبہ کے دن دیکھیں۔ انشاء اللہ۔

(الفضل انٹرنیشنل 13/ جون 2003ء)

بقیہ صفحہ 6

ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعویٰ بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے وہ جو کسی ابتلاء سے لغزش کھائے گا وہ کچھ بھی خدا کا نقصان نہیں کرے گا اور بدبختی اس کو جہنم تک پہنچائے گی۔ اگر وہ پیدا نہ ہوتا تو اس کے لئے اچھا تھا۔ مگر وہ سب لوگ جو اخیر تک صبر کریں گے اور ان پر مصائب کے زلزلے آئیں گے اور حوادث کی آندھیاں چلیں گی اور قومیں ہنسی اور ٹھٹھا کریں گی اور دنیا ان سے سخت کراہت کے ساتھ پیش آئے گی۔ وہ آخر فتحیاب ہوں گے اور برکتوں کے دروازے ان پر کھولے جائیں گے''۔

اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ عالمگیر کو حضرت مسیح موعود کی خوشخبری کا وارث بنائے اور ہمیں ہر طرح کے ابتلاؤں میں استقامت اور سرخروئی عطا فرمائے۔ خلافت احمدیہ کے ساتھ ہمارا پیوند دن بدن مضبوط سے مضبوط تر ہوتا جائے اور ساری جماعت کی طرف سے حضرت امام ہمام کی آنکھیں ٹھنڈی رکھے اور ہم حضور کے ہر فرمان پر سچے دل سے عمل کرنے والے ہوں۔ آمین

راجا نصر اللہ خان صاحب

خلافت حقہ۔ اہل ایمان کے لئے عروۂ وثقیٰ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا پیارا وجود ساری عمر محبتیں بانٹتا رہا

حضرت مسیح موعود اپنے رسالہ 'الوصیت' میں دو قسم کی قدرت کا ذکر فرماتے ہیں جو اللہ تعالیٰ اس مقصد کے لئے ظاہر فرماتا ہے "کہ خدا کی حجت زمین پر پوری ہو جائے اور اس کا مقابلہ کوئی نہ کر سکے"۔ (الوصیت)

حضرت مسیح موعود وضاحت فرماتے ہیں:

"غرض دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے (1) اول خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے (2) دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے اور دشمن زور میں آجاتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اب کام بگڑ گیا اور یقین کر لیتے ہیں کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائے گی اور خود جماعت کے لوگ بھی تردد میں پڑ جاتے ہیں اور ان کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں تب خدا تعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے۔ پس جو اخیر تک صبر کرتا ہے خدا تعالیٰ کے اس معجزہ کو دیکھتا ہے۔" (الوصیت)

مامور کی وفات کے وقت بوجہ شدت خوف و غم جماعت مومنین کی حالت کو حضرت مسیح موعود نے ان الفاظ سے تعبیر فرمایا ہے "اور خود جماعت کے لوگ بھی تردد میں پڑ جاتے ہیں اور ان کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں"۔ آج سے 95 سال قبل جماعت احمدیہ کے افراد کو اس کیفیت سے دوچار ہونا پڑا جنہوں نے 26 مئی 1908ء کو حضرت مسیح موعود کی وفات کا صدمہ دیکھا لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے موافق جماعت کو "قدرت ثانیہ" کی برکت اور مسرت عطا فرمائی اور خوف کو امن میں بدل دیا۔

19 اپریل 2003ء کو ایک دفعہ پھر جماعت پر گویا زلزلہ بپا ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بقضائے الٰہی جماعت سے جدا ہو گئے اور ہم سب اس بات کے گواہ ہیں کہ غموں کا پہاڑ جماعت پر ٹوٹ پڑا۔ یکدم ایسے پیارے وجود کی رہنمائی سے ہم محروم ہو گئے جس کے متعلق ہم گواہی دیتے ہیں کہ اس نے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی طاقتوں اور استعدادوں کے ساتھ چوکھی سرگرمیوں اور مساعی سے دین حق کی اشاعت اور غلبے کے لئے دن رات ایک کر دیئے۔

محبتوں کا سمندر

حضور نے اپنی ساری جماعت سے اللہ کی خاطر بے پناہ محبت کی۔ ایک ایک فرد کی تربیت کا خیال رکھا۔ ملنے والوں سے پوری شفقت کا سلوک فرمایا۔ خط لکھنے والوں کے مسائل اور دکھوں کو خود محسوس کیا۔ ان کے دکھوں کا مداوا کرنے کی کوشش فرمائی اور ان کے لئے دعائیں کیں۔ وہ پیارا وجود ساری عمر محبتیں شفقتیں اور تحفے بانٹتا رہا۔ کس کس بات کا ذکر کیجئے۔ اس وقت خاکسار صرف ایک طالبہ کی مثال دینا چاہتا ہے جو ہمارے پاس رہتی ہے۔ جب خاکسار مع اہلیہ 2001ء کے جلسہ سالانہ منعقدہ جرمنی کے لئے پہلے لندن روانہ ہوا تا کہ حضور سے شرف ملاقات حاصل ہو جائے تو مذکورہ طالبہ نے میری اہلیہ کو ایک قلم دیا کہ حضور کی خدمت میں یہ قلم بغرض دعا و برکت پیش کیا جائے۔ چنانچہ حضور نے دعا کی اور وہ قلم اس طالبہ کو ہم نے واپس آ کر دیا تو وہ خوشی سے پھولے نہیں سماتی تھی کہ حضور کی دعا کی برکت حاصل ہو گئی ہے۔ لیکن اگلی حیران کن اور ایمان افروز بات یہ ہے کہ کچھ عرصہ گزرا تو خاکسار کی معرفت اس طالبہ کو پرائیویٹ سیکرٹری صاحب ربوہ کی طرف سے خط ملا کہ حضور نے از راہ شفقت ایک قلم بطور تحفہ اس طالبہ کے لئے ارسال فرمایا ہے۔ وہ یہ قلم حاصل کر لے۔ یہ نہایت ہی خوبصورت گولڈن کلر قلم ہے۔ جو حضور نے اس طالبہ کے لئے عنایت فرمایا۔ اب اس طالبہ کی خوشی اور شادمانی کا اندازہ خود ہی کر لیجئے۔

خوف اور حالت امن

یہ بات بھی ایمانوں کو تازہ کرنے والی اور لائق صد شکر و سپاس ہے کہ رسالہ 'الوصیت' میں حضرت مسیح موعود نے جدائی کے غم و الم میں گھر جانے والی جماعت کو ڈھارس دیتے ہوئے فرمایا "وہ ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے جو سب کچھ تمہیں دکھا دے گا جس کا اس نے وعدہ فرمایا۔"

پس خدائی وعدوں کے مطابق حضرت مسیح موعود کے رخصت ہو جانے کے بعد قدرت ثانیہ کا ظہور ہوا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت کبھی بھی بے یارو مددگار اور تنہا نہیں ہوئی۔ اب بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے جماعت عالمگیر کو قدرت ثانیہ کے پانچویں مظہر سے نوازا ہے یعنی حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کو جماعت کا پانچواں امام صد ذی احترام بنا دیا۔ (ایدہ اللہ الودود) اس طرح بفضلہ تعالیٰ خوف کی حالت امن میں بدل گئی۔

آنے والے کا استقبال

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسلام آباد ٹلفرڈ (سرے۔ برطانیہ) میں بیعت لینے سے پہلے جماعت سے جو خطاب فرمایا اس میں مذکور ہے:

"اور پھر اب آنے والے کا استقبال اس طرح کریں کہ ہم خدا کو حاضر و ناظر جان کر یہ عہد کرتے ہیں کہ ہم حضرت اقدس (۔) کے امن و سلامتی کے پیغام کو دنیا میں پہنچانے کے لئے اور تمام دنیا کو آپ کے جھنڈے تلے جمع کرنے کے لئے اسی طرح خلافت احمدیہ کے قائم رکھنے کی خاطر ہر قربانی کے لئے تیار رہیں گے۔ اور اس کے لئے ہمیشہ دعاؤں سے بھی تیری مدد کرتے رہیں گے۔"

("الفضل" مورخہ 26 اپریل 2003ء)

بنیان مرصوص

جماعت احمدیہ دنیا کے بہت سے گروہوں اور جماعتوں کی نسبت ایک چھوٹی جماعت ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنے اخلاص۔ اپنے ایثار۔ اپنے جذبۂ اخوت اور جذبۂ عمل کے لحاظ سے ممتاز ترین حیثیت رکھتی ہے اور دنیا کے سب مخالفین اور طاقتیں اس جماعت کو مٹانے میں ہمیشہ ناکام رہی ہیں۔ ہر سوچنے والے پر یہ صاف ظاہر ہو جائے گا کہ جماعت کی بے مثال ثابت قدمی اور کامیابی اور قوت کا راز دراصل الٰہی تائید ہے اور جو خلافت حقہ کے ذریعہ جماعت کو ہمہ وقت حاصل ہے۔ الحمد للہ کہ اپنے امام کے ساتھ مکمل وفا اور اطاعت اور فرض شناسی نے جماعت کے افراد کو بنیان مرصوص کی صورت عطا کر دی ہے اور جماعت کے ہر مخلص فرد کے اندر یہ جذبۂ صادق پیدا کر دیا ہے۔ ؎

مٹ جاؤں میں تو اس کی پرواہ نہیں ہے کچھ بھی
میری فنا سے حاصل گر دین کو بقاء ہو

دعا کی برکتیں

حق پرست جماعتوں کے پیچھے اصل طاقت الٰہی طاقت ہوتی ہے جس سے وہ دوسرے گروہوں اور طاقتوں کے مقابلہ میں ممتاز و ممیز ہو جاتی ہیں۔ ہر الٰہی جماعت ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ زندہ تعلق پیدا کرتی ہے جس کے نتیجہ میں قادر و توانا خدا اس ظاہری طور پر کمزور اور قلیل جماعت کی پشت پناہی فرماتا ہے۔ خدا سے زندہ تعلق متضرعانہ دعا اور عبادت کے ذریعہ سے قائم ہوتا ہے اور قائم رہتا ہے۔ شاعر نے اس نکتہ کو یوں بیان کیا ہے:۔

ان کے جہان شوق میں اور بھی تھے نیاز مند
میرے ہی دل کو غم دیا چشم کرم کی بات ہے

جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ نعمت اور برکت حاصل ہے کہ اس میں نظام خلافت قائم ہے اور خلیفۂ وقت کا وجود جماعت کے لئے ڈھال کی مانند ہے کہ ہر خطرہ کے وقت یہ ڈھال جماعت کی حفاظت کرتی ہے اور ہر خوشی اور غمی دونوں مواقع پر امام جماعت اور ان کی رہنمائی میں ساری جماعت دعاؤں کا سہارا لیتی ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول ہوتی ہیں اور جماعت ترقی پر ترقی کرتی چلی جاتی ہے۔

حضرت مصلح موعود "منصب خلافت" کے موضوع پر اپنی تقریر دلپذیر (فرمودہ 12 اپریل 1913ء) جو اب کتابی شکل میں شائع شدہ ہے بیان فرماتے ہیں:

"قرآن مجید سے اور سورۂ بقرہ کی ترتیب سے معلوم ہوتا ہے کہ تزکیہ نفوس کے لئے سب سے بڑا ہتھیار، ناقابل خطا ہتھیار دعا ہی ہے۔ نماز میں بھی دعا ہی ہے۔ سورۂ بقرہ جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کام تزکیہ بتایا ہے اسے بھی دعا پر ہی ختم کیا ہے اور نماز کے آخری حصہ میں بھی دعائیں ہی ہیں۔ پس تزکیہ نفوس کے لئے پہلی چیز دعا ہی ہے۔ خدا کے محض فضل سے میں بہت دعائیں کرتا ہوں اور بہت کرتا ہوں تم بھی دعاؤں سے کام لو۔ خدا تعالیٰ زیادہ توفیق دے یہ بھی یاد رکھو کہ میری اور تمہاری دعاؤں میں فرق ہے جیسے ایک ضلع کے افسر کی رپورٹ کا اور اثر ہوتا ہے۔ لیفٹننٹ گورنر کا اور وائسرائے کا اور۔ اسی طرح پر اللہ تعالیٰ جب کسی کو منصب خلافت پر سرفراز کرتا ہے تو اس کی دعاؤں کی قبولیت بڑھا دیتا ہے کیونکہ اگر اس کی دعائیں قبول نہ ہوں تو پھر اس کے اپنے انتخاب کی ہتک ہوتی ہے۔ تم میرے لئے دعا کرو کہ مجھے تمہارے لئے زیادہ دعا کی توفیق ملے۔"

("منصب خلافت" صفحہ 64-65)

پس ہم سب افراد کا فرض ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں کے زیادہ سے زیادہ مورد بننے کے لئے تزکیہ نفس کریں۔ دعائیں کریں اور حضور کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتے رہیں۔

جماعت کو خوشخبری

حضرت اقدس اپنی کتاب 'الوصیت' میں جماعت کو یہ خوشخبری سناتے ہیں:۔

"تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے۔ ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کو توجہ نہیں۔ وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں ان کے لئے موقع ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے خاص انعام پاویں۔ یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا تم خدا کے ہاتھ کا

باقی صفحہ 5 پر

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات امیر / صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

✪ مکرم حافظ عبداللطیف صاحب رانجھا ابن حضرت مولوی شیر علی صاحب 94 آئی سول لائن بورے والا ضلع وہاڑی سے تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ کی بھتیجی ثوبیہ ارم جو میرے زیر کفالت ہے بوجہ کینسر ایک سال سے علیل ہے۔ معجزانہ شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔ خاکسار کی صحت بھی کمزور ہے۔ ہاتھ کانپتے ہیں صحت وسلامتی کیلئے درخواست دعا ہے۔

✪ مکرم منشی مبشر احمد صاحب دارالرحمت وسطی کافی دنوں سے ہچکی متلی اور قے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔

✪ مکرم جمیل احمد صاحب دارالفتوح ربوہ لکھتے ہیں کہ میرے دو عزیز مکرم بابو مرزا صاحب جرمنی میں اور مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب چک نمبر 84 فیصل آباد میں بیمار ہیں ان کی شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

✪ مکرم مقبول احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کی ہمشیرہ خالدہ مبشر صاحبہ اہلیہ مکرم کریم الدین شمس صاحب مربی سلسلہ تنزانیہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 7 مئی 2003ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام دانش احمد عطا فرمایا ہے۔ بچہ تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود مکرم ماسٹر منظور احمد صاحب کاتب الفضل مرحوم دارالشکر ربوہ کا نواسہ اور مکرم حمید الدین صاحب آف گھوکھووال کا پوتا ہے۔ نومولود کی صحت وسلامتی، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

✪ ادارہ الفضل نے مکرم چوہدری محمد شریف صاحب ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر کو بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ضلع راولپنڈی واٹک کیلئے بھجوایا ہے۔

☆ الفضل کے نئے خریدار بنانا۔

☆ الفضل کے خریداروں سے چندہ الفضل اور بقایاجات کی وصولی۔

☆ الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی۔

امراء وصدران، مربیان سلسلہ، معلمین وجملہ احباب کرام سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

تربیتی پروگرام

✪ مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ دارالعلوم غربی صادق کا سالانہ سہ روزہ تربیتی پروگرام مورخہ 6 تا 8 جون 2003ء تک منعقد ہوا۔ اختتامی تقریب 8 جون کو بعد نماز مغرب وعشاء ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی تھے۔ تلاوت عہد نظم اور رپورٹ کے بعد محترم مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم کئے اور پھر خطاب کرتے ہوئے حصول علم اور اعلیٰ تعلیم کی طرف توجہ دلائی۔ نیز بیکار رہنے کی بجائے کام کرنے اور روزگار تلاش کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ تقریب کے آخر پر اجتماعی طعام پیش کیا گیا کل حاضری 300 سے زائد تھی۔ اس موقعہ پر تین خوبصورت کیمپ بھی لگائے گئے۔

"فضل عمر ہسپتال ربوہ کے نادار مریضوں کے لئے عطیات کی تحریک"

✪ فضل عمر ہسپتال نادار اور مستحق افراد کو مفت علاج ومعالجہ فراہم کرنے میں سرگرم عمل ہے۔ ہر سال ہزاروں افراد اس سہولت سے استفادہ کرتے ہیں۔ ملک میں مہنگائی کو مدنظر رکھتے ہوئے غریب اور مستحق افراد کا علاج ومعالجہ کروانا ان کے بس میں نہیں رہا اور دوسری طرف ادویات کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ سے اس سہولت کو فراہم کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

مخیر احباب کی خدمت میں دردمندانہ درخواست ہے کہ وہ اس مد میں دل کھول کر اپنے عطیات پیش کریں تاکہ ہسپتال میں آنے والا کوئی بھی مریض بغیر علاج ومعالجہ کے واپس نہ لوٹایا جائے۔ خدا تعالیٰ آپ کے اموال میں بے شمار برکتیں نازل فرمائے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

منگل	یکم جولائی	زوال آفتاب	12-12
منگل	یکم جولائی	غروب آفتاب	7-20
بدھ	2-جولائی	طلوع فجر	3-24
بدھ	2-جولائی	طلوع آفتاب	5-04

ایل ایف او آئین کا حصہ بن چکا ہے جمالی

وزیراعظم میر ظفر اللہ خان جمالی نے اسلام آباد میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایل ایف او آئین کا حصہ بن چکا ہے اس کو کوئی چیلنج نہیں کر سکتا۔ البتہ آئینی ترامیم پر دونوں فریقوں کو بیٹھ کر بات کرنی چاہئے۔ پارلیمنٹ کے وقار کا تحفظ دونوں دھڑوں کی ذمہ داری ہے۔

عزیز احمد خان کی دہلی روانگی بھارت کیلئے

پاکستان کے ہائی کمشنر ممتاز سفارت کار عزیز احمد خان نئی دہلی کے لئے روانہ ہو گئے ہیں۔ وہ بھارت کے صدر عبدالکلام کو جولائی کے دوسرے ہفتہ میں اپنی اسناد سفارت پیش کریں گے۔

طالب علموں کیلئے کلیئرنس سرٹیفیکیٹ کی شرط

دہشت گردی کے پیش نظر برطانیہ نے اپنے ملک میں تعلیم حاصل کرنے والے غیر ملکی طلبہ کیلئے وزارت خارجہ کے کلیئرنس سرٹیفیکیٹ کی شرط عائد کر دی ہے۔ برطانیہ نے یہ فیصلہ دس ممالک کیلئے کیا ہے ان میں پاکستان سمیت ایران، عراق، بھارت، مصر، شام، شمالی کوریا، اور لیبیا شامل ہیں۔ یہ طلبہ اپنے ملک کی وزارت خارجہ سے کلیئرنس سرٹیفیکیٹ حاصل کریں گے۔

عراق میں امریکی فوجیوں کی ہلاکت

عراق جنگ کے دوران امریکہ کے 138 فوجی مارے گئے تھے جبکہ جنگ کے بعد مختلف حملوں میں مزید 63 امریکی فوجی ہلاک ہو چکے ہیں یوں ہلاک ہونے والے امریکی فوجیوں کی تعداد 201 ہو گئی ہے۔

برسات سے موسم میں خوشگوار تبدیلی

گزشتہ دو تین روز سے ملک کے شمالی اور پنجاب کے بالائی علاقوں میں بارشوں کا سلسلہ جاری ہے جس کی وجہ سے گرمی کی شدت کم ہو گئی ہے اور ڈیموں میں پانی کی سطح بلند ہو گئی ہے لاہور میں موسلادھار بارش سے کئی نشیبی علاقے زیر آب آ گئے۔ ربوہ میں بھی موسم خوشگوار ہو گیا ہے۔

تمام بھرتیاں کنٹریکٹ پر کی جائیں عالمی

مالیاتی ادارے پاکستان پر دباؤ ڈال رہے ہیں کہ حکومت ملازمین کی بھرتی کرتے وقت کنٹریکٹ کی پالیسی اپنائیں۔ چنانچہ حکومت ایسی ریکروٹمنٹ پالیسی بنا رہی ہے جس میں ملازم کنٹریکٹ پر رکھے جائیں گے تاکہ پنشن اور گریجوئٹی جیسے مسائل سے چھٹکارا مل سکے۔

منگلا ڈیم توسیع منصوبہ آزاد کشمیر اسمبلی نے توثیق کر دی منگلا ڈیم کی توسیع کے منصوبہ کا

جو معاہدہ حکومت پاکستان اور حکومت آزاد کشمیر کے درمیان ہوا ہے اس کی آزاد کشمیر اسمبلی نے کثرت رائے سے توثیق کر دی ہے۔ اس منصوبہ کے نتیجہ میں کشمیر کو رائلٹی اور کئی مالی فوائد حاصل ہونگے۔

خاندانی دشمنی 6 ہلاک دس زخمی ضلع خیرپور

سندھ کے گاؤں فیض محمد ناریجو میں دیرینہ خاندانی دشمنی پر ایک خاتون سمیت 6۔ افراد ہلاک کر دیئے گئے جبکہ دس افراد زخمی ہوئے ہیں۔

رواں برس زرعی اجناس کی برآمد 26 فیصد بڑھی

پاکستان کے جی ڈی پی میں زراعت کا حصہ 24 فیصد ہے۔ ملک کی 67 فیصد آبادی زراعت سے وابستہ ہے۔ رواں سال میں زرعی اشیاء کی برآمد میں 26 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ جس میں چاول کا حصہ 23 فیصد ہے۔

تیل گیس کی تلاش کیلئے معاہدے حکومت

پاکستان اور آئل فیلڈز لمیٹڈ کے درمیان دو سمجھوتوں پر دستخط ہوئے ہیں جس کے تحت کمپنی چکوال، حیدرآباد، اور دادو کے اضلاع میں تیل وگیس تلاش کریگی۔ یہ دونوں معاہدے تین سال کیلئے ہونگے۔

پی آئی اے کے طیارے پر ایف بی آئی کا چھاپہ

ایف بی آئی کی ایک خصوصی ٹیم نے پاکستان سے آنے والی پی آئی اے کی ایک فلائیٹ پر نیویارک ایئرپورٹ پر اترتے ہی چھاپہ مارا اور اکانومی اور فرسٹ کلاس میں سفر کرنے والی ایک خاتون مسافر اور ایک مرد کو گرفتار کر لیا۔ ان کے نام صیغہ راز میں

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 0432-594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کالھیاں والا۔ سیالکوٹ

بانجھ پن۔ شوگر۔ ہائی بلڈ پریشر کا بفضل تعالیٰ شافی علاج صرف ایک بار تشریف لائیں۔
الناصر ہومیو ہسپتال اینڈ سٹور
بالمقابل بیت الفضل۔ محلہ دارالفضل غربی ربوہ
فون 212004-212101-212698
Email:doctornasirshehzad@Yahoo.com
nas ahzad@yahoo.com

بالوں اور دماغ کی طاقت کیلئے
سپیشل ہومیو ہمبر ٹانک
لمبے، گھنے، سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز چھ مختلف تیل وروغن اور جرمن وفرانس کے گیارہ مختلف مدر ٹنکچرز کو ایک خاص تناسب سے یکجا کر کے تیار کیا ہوا یہ ٹانک بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی دوا ہے۔
پیکنگ 120ML۔ ایک ماہ کیلئے کافی ہے۔
رعایتی قیمت -/150 روپے بمع ڈاک خرچ -/210 روپے
ہر اچھے سٹور سے طلب کریں یا ہمیں خط لکھیں۔
عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

رکھے گئے ہیں۔

کراچی سمندر میں 5 لڑکے ڈوب گئے

کراچی کے سمندر میں پکنک مناتے ہوئے 5 لڑکے ڈوب کر ہلاک ہوگئے۔ تمام لاشیں نکال لی گئی ہیں۔

یورپ داخل ہونے کی کوشش کشتی ڈوب گئی

تیونس کے راستے غیر قانونی طور پر یورپ داخل ہونے کی کوشش کرنے والوں کی کشتی ڈوب جانے سے کم از کم 9۔افراد ہلاک ہو گئے۔35۔افراد کو بچا لیا گیا ہے۔ یہ افراد مختلف ممالک سے تعلق رکھتے ہیں۔

امریکہ اسرائیلی مظالم بند کرائے

فلسطینی وزیر اعظم محمود عباس نے امریکہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فلسطینی عوام کے خلاف اسرائیلی مظالم بند کرائے۔ انہوں نے یہ مطالبہ امریکہ کی قومی سلامتی کونسل کی مشیر کنڈولیزا رائس سے ملاقات میں کیا۔ یہ ملاقات 4 گھنٹے جاری رہی۔ کنڈولیزا رائس نے فلسطینی وزیر اعظم کو امریکہ کے دورہ کی دعوت دی۔

جنگ بندی اسرائیل اور فلسطین کے درمیان جلد ہی جنگ بندی کا اعلان متوقع ہے۔ بعض جہادی تنظیموں نے جنگ بندی کا اعلان مؤخر کر دیا ہے۔ الاقصیٰ بریگیڈ نے اسرائیل کے خلاف حملے جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ حماس اور اسلامی جہاد سمیت کئی فلسطینی گروپوں کے نمائندے پہلی ہی قاہرہ پہنچ چکے ہیں۔ مصر کے وزیر خارجہ نے کہا کہ حالات درست سمت جا رہے ہیں اور اچھی خبر کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا اسرائیل بھی فلسطینیوں کے اچھے اقدام کا مثبت جواب دے۔

بغداد میں لوٹ مار بغداد کے کئی مقامات پر آتش زنی اور لوٹ مار کی اطلاعات ملی ہیں۔ وزارت تعلیم کے گودام میں کسی نامعلوم شخص نے آگ لگا دی۔ اور آگ لگنے کے بعد لوٹ مار بھی کی گئی۔

آسام میں سیلاب بھارت کے سیلاب سے متاثرہ شمالی مشرقی صوبے میں ملیریا اور دماغی سوزش سے 60۔افراد ہلاک ہوگئے۔ 70 ہزار افراد سیلاب کی وجہ سے بے گھر ہوگئے ہیں۔ دریائے برہم پترا میں پانی کی سطح میں اضافہ ہو رہا ہے۔

شکاگو میں 3 منزلہ عمارت زمین بوس

امریکی شہر شکاگو میں ایک 3 منزلہ عمارت گرنے سے 15۔افراد ہلاک اور 35 زخمی ہو گئے۔ عمارت کے تیسرے فلور پر تقریب ہو رہی تھی جو ضرورت سے زیادہ وزن برداشت نہ کر سکی۔

ایران کے ایٹمی پروگرام پر برطانوی تشویش

برطانیہ کو ایران کے ایٹمی پروگرام پر تشویش ہے۔ اس سلسلے میں برطانوی وزیر خارجہ جیک سٹرا 2 روزہ دورے پر تہران پہنچ گئے ہیں جہاں وہ ایرانی حکام سے عراق میں جنگ کے بعد سکیورٹی معاملات میں تعاون کی بھی درخواست کریںگے۔

سابق عراقی فوجیوں کا مظاہرہ سابق عراقی فوجیوں نے اتحادی فوج کی جانب سے معاوضہ ادا کرنے پر مظاہرہ کیا۔ پتھراؤ کیا اور برطانوی فوجی ہیڈ کوارٹر کو بلاک کر دیا۔

پیرو میں پہلی خاتون وزیر اعظم معروف قانون دان بٹریز میرینو نے پیرو کی پہلی خاتون وزیر اعظم کے طور پر حلف اٹھا لیا ہے۔ کابینہ میں چھ نئے وزراء شامل ہوں گے۔

چوہدری اکبر علی۔ موبائل: 0300-9488447
پروپرائٹر
عمر اسٹیٹ ایجنسی
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
9۔ظفرو بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ فون: 5418406-7448406

گول بیت اینڈ ویگن مرکز
نئی کاریں۔ لوڈر گاڑیاں اور ویگن ہائی ایس کرایہ پر حاصل کریں
گولبازار ربوہ۔ فون نمبر 212758

خان نعیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ویکیم فارمنگ، بلسٹر پیکنگ، فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com

سیل۔ سیل۔ سیل
سیل کا دوسرا کامیاب ہفتہ
اللہ کے فضل و کرم کے ساتھ
مخصوص ورائٹی پر زبردست سیل
یہ آفر محدود مدت کیلئے ہے۔
نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان: 212837 رہائش: 214321

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH: 04524-213649

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی۔ محمد اشرف بلال
زیر نگرانی۔ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار۔ صبح 9:00 بجے تا شام 5:00 بجے
وقفہ 1 بجے تا 2 بجے دوپہر۔ ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب پیج کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم چوکی: 04524-214510-04942-423173

نیو راحت علی جیولرز
اکبر بازار شیخوپورہ ☆ 7 سنگھار سنٹر
فون دکان 53181 ☆ سیکلین روڈ۔ دی مال لاہور
فون رہائش 53991 ☆ فون دکان 7320977
فون رہائش 5161681

KOH-I- NOOR
STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled, Hot Rolled,
Galvanized Sheets & Coils
Tel: 7630055-7650490-91 Fax: 7630088
Email bilalwz@ wol.net.pk.
Talib-e- Dua,Mian Mubarik Ali

DASCO BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹو سپلائی
ڈیلر ہائی لکس۔ ہائی ایس۔ سوزوکی۔ مزدا
ڈاٹسن۔ پاکستانی معیاری پارٹس
M-28 آٹو سنٹر بادامی باغ۔ لاہور
پروپرائٹرز: داؤد احمد۔ محمد عباس۔ محمود احمد۔ ناصر احمد
طالب دعا: شیخ محمد الیاس فون: 7725205

گائیڈ لائن اکیڈمی کی دو اہم کتب
خلافت رابعہ کی فتوحات و ترقیات
ایم ایم احمد۔ شخصیت اور خدمات
مرتبہ: عبدالسمیع خان صاحب
ربوہ میں الفضل برادرز پر دستیاب ہیں

شاہد الیکٹرک سٹور
ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
متصل احمدیہ بیت الفضل گول امین پور بازار
فیصل آباد فون نمبر 642605-632606

ایم موسیٰ اینڈ سنز
ڈیلرز: ملکی وغیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بی بے آرٹیکلز
27۔ نیلا گنبد لاہور فون: 7244220
پروپرائٹرز۔ مظفر احمد ناگی۔ طاہر احمد ناگی

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ڈیلران: ریفریجریٹر، ڈیپ فریزر، ڈاؤلینس، پیل
سپلٹ AC، ونڈو AC، ویوز، فلپس، ایل جی
واشنگ مشین، کوکنگ رینج، کلر TV، سام سنگ، پیرا ایشیاء، اٹلس
نیشنل الیکٹرونکس
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے۔
7223228-7357309

جدید اور فینسی 'مدراسی' اٹالین' سنگاپوری' اور ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز
صرافہ بازار سیالکوٹ
پروپرائٹر عبدالستار فون دکان: 0432-592316
فائن آرٹ جیولرز
بازار شہیداں سیالکوٹ
فون دوکان: 0432-588452 پروپرائٹر سفیر احمد

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29

طالبات متوجہ ہوں
فسٹ ایئر اور سیکنڈ ایئر کی مکمل ایڈوانس تیاری
کمپیوٹر۔ ریاضی۔ انگلش۔ فزکس۔ اکنامکس
یکم جولائی سے کلاسز کا آغاز (لیڈیز ٹیچر کی زیر نگرانی)
MACLS
کالج روڈ بالمقابل نیو کیمپس جامعہ احمدیہ ربوہ
فون 04524-212088

ضرورت سیلز مین
محنتی اور دیانتدار سیلز مین کی ضرورت ہے
صرف ربوہ کے رہائشی رابطہ کریں۔
سندس بیننگز اکرام مارکیٹ ربوہ